

بتیسویں دعا

نماز شب کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمُلْكِ الْمُتَابِدِ بِالْخُلُودِ وَالسُّلْطَانِ الْمُتَمَتِّعِ بِغَيْرِ جُنُودٍ وَلَا اَعْوَانٍ وَالْعِزِّ الْبَاقِي عَلَى مَرِّ الدُّهُومِ وَخَوَالِي الْأَعْوَامِ وَمَوَاضِي الْأَزْمَانِ وَالْأَيَّامِ عَزَّ سُلْطَانُكَ عِزًّا لَا حَدَّ لَهُ بِأَوَّلِيَّةٍ وَلَا مَتْنَهِي لَهُ بِآخِرِيَّةٍ وَاسْتَعْلَى مُلْكُكَ غُلُورًا سَقَطَتْ الْأَشْيَاءُ دُونَ بُلُوغِ أَمَدِهِ وَلَا يَبْلُغُ أَذْنَى مَا اسْتَأْثَرَتْ بِهِ مِنْ ذَلِكَ أَقْصَى نَعْتِ النَّاعِينَ ضَلَّتْ فِيكَ الصِّفَاتُ وَتَفَسَّخَتْ دُونَكَ النُّعُوتُ وَحَارَتْ فِي كِبَرِيَّاتِكَ لَطَائِفُ الْأَوْهَامِ كَذَلِكَ أَنْتَ اللَّهُ الْأَوَّلُ فِي أَوَّلِيَّتِكَ وَعَلَى ذَلِكَ أَنْتَ دَائِمٌ لَا تَزُولُ وَأَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيفُ عَمَلًا الْجَسِيمُ أَمَلًا خَرَجْتُ مِنْ يَدَيِ سَبَابِ الْوُضُلَاتِ إِلَّا مَا وَصَلَهُ رَحْمَتُكَ وَتَقَطَّعْتَ عَنِّي عِصْمُ الْأَمَالِ إِلَّا مَا أَنَا مُعْتَصِمٌ بِهِ مِنْ عَفْوِكَ قَلَّ عِنْدِي مَا أَعْتَدْتُ بِهِ مِنْ طَاعَتِكَ وَكَثُرَ عَلَيَّ مَا أَبُوءُ بِهِ مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَلَنْ يَضِيقَ عَلَيْكَ عَفْوٌ عَنْ عَبْدِكَ وَإِنْ أَسَاءَ فَاعْفُ عَنِّي اللَّهُمَّ وَقَدْ أَشْرَفَ عَلَى خَفَايَا الْأَعْمَالِ عِلْمُكَ وَانْكَشَفَ كُلُّ مُسْتَوْرٍ دُونَ خُبْرِكَ وَلَا تَنْطَوِي عَنْكَ دَقَائِقُ الْأُمُورِ وَلَا تَعْزُبُ عَنْكَ غِيَبَاتُ السَّرَائِرِ وَقَدْ اسْتَحُوذَ عَلَى عَدُوِّكَ الَّذِي اسْتَنْظَرَكَ لِغَوَائِبِي فَانْظُرْتَهُ وَاسْتَمَهَلَكَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ لِإِضْلَالِي فَأَمَهَلْتَهُ فَأَوْقَعَنِي وَقَدْ هَرَبْتُ إِلَيْكَ مِنْ صَغَائِرِ ذُنُوبٍ مُبِيقَةٍ وَكَبَائِرِ أَعْمَالٍ مُرْدِيَةٍ حَتَّى إِذَا قَارَفْتُ مَعْصِيَتَكَ وَاسْتَوْجَبْتُ بِسُوءِ سَعْيِي سَخَطَتِكَ قَتَلَ عَنِّي عِذَارَ غُدْرِهِ وَتَلَقَّانِي بِكَلِمَةٍ كُفِّرَهِ وَتَوَلَّى الْبِرَاءَةَ مِنِّي وَادْبَرَ مُوَلِّيَا عَنِّي فَاصْحَرَنِي لِعُضْبِكَ فَرِيدًا وَآخَرَ جَنِي إِلَى فَنَاءِ نَقْمَتِكَ طَرِيدًا لَا شَفِيعَ يَشْفَعُ لِي إِلَيْكَ وَلَا خَفِيرٌ يُؤْمِنُنِي عَلَيْكَ وَلَا حِصْنٌ يَحْجُبُنِي عَنْكَ وَلَا مَلَاذُ الْجَأِ إِلَيْهِ مِنْكَ فَهَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ بِكَ وَمَحَلُّ الْمُعْتَرِفِ لَكَ فَلَا يَضِيقُنَّ عَنِّي فَضْلُكَ وَلَا يَقْصُرَنَّ دُونِي عَفْوُكَ وَلَا أَكُنْ أَخِيْبَ عِبَادِكَ التَّائِبِينَ وَلَا أَقْنُطُ وَفُودَكَ الْأَمِلِينَ وَاعْفِرْ لِي إِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَمَرْتَنِي فَتَرَكْتُ وَنَهَيْتَنِي فَفَرَكْتُ وَسَوَّلَ لِي الْخَطَاءَ خَاطِرُ السُّوءِ فَفَرَطْتُ وَلَا اسْتَشْهَدُ عَلَى صِيَامِي نَهَارًا وَلَا اسْتَجِيرُ بِتَهْجُدِي لَيْلًا وَلَا تَنْتَنِي عَلَى بِأَحْيَائِهَا سُنَّةَ حَاشَى فُرُوضِكَ الَّتِي مِنْ ضِيْعِهَا هَلَكَ وَلَسْتُ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِفَضْلِ نَافِلَةٍ مَعَ كَثِيرٍ مَا أَغْفَلْتُ مِنْ وَطَائِفِ فُرُوضِكَ وَتَعَدَّيْتُ عَنْ مَقَامَاتِ حُدُودِكَ إِلَى حُرْمَاتِ انْتِهَكْتُهَا وَكَبَائِرِ ذُنُوبٍ اجْتَرَحْتُهَا كَانَتْ عَافِيَتُكَ لِي مِنْ فَضَائِحِهَا سِتْرًا وَهَذَا مَقَامٌ مِنْ اسْتَحْيَا لِنَفْسِهِ مِنْكَ وَسَخَطَ عَلَيْهَا وَرَضِيَ عَنْكَ فَتَلَقَّاكَ بِنَفْسٍ خَاشِعَةٍ وَرَقَبَةٍ خَاضِعَةٍ وَظَهَرَ مُثْقَلٍ مِنَ الْخَطِيئَاتِ وَاقِفًا بَيْنَ الرُّغْبَةِ إِلَيْكَ وَالرُّهْبَةِ مِنْكَ وَأَنْتَ أَوْلَى مِنْ رَجَاءٍ وَآحَقُّ مِنْ خَشْيَةٍ وَاتَّقَاهُ فَاعْطِنِي يَا رَبِّ مَا رَجَوْتُ وَامْنِي مَا حَذَرْتُ وَعُدَّ عَلَى بَعَائِدَةِ رَحْمَتِكَ إِنَّكَ أَكْرَمُ الْمُسْتَوِلِينَ اللَّهُمَّ وَإِذْ سَتَرْتَنِي بِعَفْوِكَ وَتَعَمَّدْتَنِي بِفَضْلِكَ فِي دَارِ الْفَنَاءِ بِحَضْرَةِ الْأَكْفَاءِ فَاجْرِنِي مِنْ فَضِيحَاتِ دَارِ الْبَقَاءِ عِنْدَ مَوَاقِفِ الْأَشْهَادِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالرُّسُلِ الْمُكْرَمِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ مِنْ جَارِ كُنْتُ أَكَاتِمُهُ سِيَّاتِي وَمِنْ ذِي رَحِمٍ كُنْتُ أَحْتَشِمُ مِنْهُ فِي سِرِّيَاتِي لَمْ أَتَقِ بِهِمْ رَبِّ فِي السِّرِّ عَلَى وَثِقْتُ بِكَ رَبِّ فِي الْمَغْفِرَةِ لِي وَأَنْتَ أَوْلَى مَنْ وَثِقَ بِهِ وَاعْطَى مَنْ رَغِبَ إِلَيْهِ وَارَأَفَ مَنْ اسْتَرْجَمَ فَأَرْحَمْنِي اللَّهُمَّ وَأَنْتَ حَذَرْتَنِي مَاءَ مَهِينًا مِنْ صُلْبٍ مُتَضَاعِقٍ الْعِظَامِ حَرَجِ الْمَسَالِكِ إِلَى رَحِمٍ ضَيِّقَةٍ سَتَرْتَهَا بِالْحُجُبِ تَصَرَّفْنِي حَالًا عَنْ حَالٍ حَتَّى انْتَهَيْتُ بِي إِلَى تَمَامِ الصُّورَةِ وَاتَّبَتَّ فِي الْجَوَارِحِ كَمَا نَعَتْ فِي كِتَابِكَ نُطْفَةً ثُمَّ عَلَقَةً ثُمَّ مُضْغَةً ثُمَّ عَظْمًا ثُمَّ كَسَوْتَ الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْتَنِي خَلْقًا آخَرَ كَمَا شِئْتَ حَتَّى إِذَا احْتَجَجْتُ إِلَى رِزْقِكَ وَلَمْ أَشْتَغِنْ عَنْ غِيَاثِ فَضْلِكَ جَعَلْتَ لِي قُوَّةً مِنْ فَضْلِ طَعَامٍ وَشَرَابٍ

أَجْرِيَتْهُ لَامَتِكَ الَّتِي أَسْكَنْتَنِي جَوْفَهَا وَ أَوْ دَعْتَنِي قَرَارَ رَحِمِهَا وَ لَوْ تَكَلَّنِي يَا رَبِّ فِي تِلْكَ الْحَالَاتِ إِلَى حَوْلِي أَوْ تَضَطَّرَّنِي إِلَى قُوَّتِي لَكَانَ الْحَوْلُ عَيْنِي مُعْتَزِلًا وَ لَكَانَتِ الْقُوَّةُ مِنِّي بَعِيدَةً فَعَدَوْتَنِي بِفَضْلِكَ غِذَاءَ الْبَرِّ اللَّطِيفِ تَفْعُلْ ذَلِكَ بِي تَطَوُّلاً عَلَى إِلَيَّ غَايَتِي هَذِهِ لَا أَعْدَمُ بَرَكَ وَ لَا يَبْطِئُ بِي حُسْنُ صَنِيعِكَ وَ لَا تَتَأَكَّدُ مَعَ ذَلِكَ تَقِيَّتِي فَاتَفَرَّغْ لِمَا هُوَ أَحْطَى لِي عِنْدَكَ قَدْ مَلَكَ الشَّيْطَانُ عِنَانِي فِي سُوءِ الظَّنِّ وَ ضَعْفِ الْيَقِينِ فَأَنَا أَشْكُو سُوءَ مُجَاوَرَتِهِ لِي وَ طَائَةَ نَفْسِي لَهُ وَ اسْتَعَصِمَكَ مِنْ مَلَكَتِهِ وَ اتَضَرَّعُ إِلَيْكَ فِي صَرْفِ كَيْدِهِ عَنِّي وَ اسْأَلُكَ فِي أَنْ تُسَهِّلَ إِلَيَّ رِزْقِي سَبِيلًا فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى ابْتِدَائِكَ بِالنِّعَمِ الْجِسَامِ وَ الْهَامِكِ الشُّكْرِ عَلَى الْإِحْسَانِ وَ الْإِنْعَامِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ سَهِّلْ عَلَيَّ رِزْقِي وَ أَنْ تَقْنِعَنِي بِتَقْدِيرِكَ لِي وَ أَنْ تُرَضِّنِي بِحَصْنَتِي فِيمَا قَسَمْتَ لِي وَ أَنْ تَجْعَلَ مَا ذَهَبَ مِنْ جِسْمِي وَ عُمْرِي فِي سَبِيلِ طَاعَتِكَ إِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَارٍ تَغْلَظَتْ بِهَا عَلَى مَنْ عَصَاكَ وَ تَوَعَّدَتْ بِهَا مَنْ صَدَفَ عَنْ رِضَاكَ وَ مِنْ نَارٍ نُورُهَا ظُلْمَةٌ وَ هِينُهَا أَلِيمٌ وَ بَعِيدُهَا قَرِيبٌ وَ مِنْ نَارٍ يَأْكُلُ بَعْضُهَا بَعْضٌ وَ يَصُولُ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ وَ مِنْ نَارٍ تَذُرُّ الْعِظَامَ رَمِيمًا وَ تَسْقِي أَهْلَهَا حَمِيمًا وَ مِنْ نَارٍ لَا تَبْقَى عَلَى مَنْ تَضَرَّعَ إِلَيْهَا وَ لَا تَرْحَمُ مَنْ اسْتَعْظَفَهَا وَ لَا تَقْدِرُ عَلَى التَّخْفِيفِ عَمَّنْ خَشَعَ لَهَا وَ اسْتَسْلَمَ إِلَيْهَا تَلْقَى سُكَّانَهَا بِأَحْرَمًا لَدَيْهَا مِ الْيَمِ النَّكَالِ وَ شَدِيدِ الْوَبَالِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَقَارِ بِهَا الْفَارِغَةِ أَفْوَاهُهَا وَ حَيَاتِهَا الصَّالِقَةِ بَانِيَابِهَا وَ شَرَابِهَا الَّذِي يَقْطَعُ أَمْعَاءَ وَ أَفِيدَةَ سُكَّانِهَا وَ يَنْزِعُ قُلُوبَهُمْ وَ اسْتَهْدِيكَ لِمَا بَاعَدَ مِنْهَا وَ آخِرَ عَنْهَا اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَجْرِنِي مِنْهَا بِفَضْلِ رَحْمَتِكَ وَ أَقْلِنِي عَثَرَاتِي بِحُسْنِ إِقَالَتِكَ وَ لَا تَحْذُلْنِي يَا خَيْرَ الْمُجِيرِينَ اَللَّهُمَّ إِنَّكَ تَقِي الْكَرِيمَةَ وَ تُعْطِي الْحَسَنَةَ وَ تَفْعُلْ مَا تُرِيدُ وَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ إِذَا ذُكِرَ الْأَبْرَارُ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ مَا اخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ صَلَوةً لَا يَنْقُضُ مَدَدُهَا وَ لَا يَحْصِي عَدْدُهَا صَلَوةً تَشْحَنُ الْهَوَاءَ وَ تَمْلَأُ الْأَرْضَ وَ السَّمَاءَ صَلِّ اَللَّهُ عَلَيْهِ حَتَّى يَرْضَى وَ صَلِّ اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ بَعْدَ الرِّضَا صَلَوةً لَا حَدَّ لَهَا وَ لَا مُنْتَهَى يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

۱۔ اے اللہ! اے دائمی و ابدی بادشاہی والے اور لشکر و اعوان کے بغیر مضبوط فرمانروائی والے اور ایسی عزت و رفعت والے جو صدیوں، سالوں، زمانوں اور دنوں کے بیتنے گزرنے کے باوجود پائیدہ و برقرار ہے۔ تیری بادشاہی ایسی غالب ہے جس کی ابتدا کی کوئی حد ہے اور نہ انتہا کا کوئی آخری کنارہ ہے اور تیری جہانداری کا پایہ اتنا بلند ہے کہ تمام چیزیں اس کی بلندی کو چھونے سے قاصر ہیں اور تعریف کرنے والوں کی انتہائی تعریف تیری اس بلندی کے پست ترین درجہ تک بھی نہیں پہنچ سکتی جسے تو نے اپنے لئے مخصوص کیا ہے۔ صفتوں کے کارواں تیرے بارے میں سرگردان ہیں اور توصیفی الفاظ تیرے لائق حال مدح تک پہنچنے سے عاجز ہیں اور نازک تصورات تیرے مقام کبریائی میں ششدر و حیران ہیں۔ تو وہ خدائے ازل ہے جو ازل ہی سے ایسا ہے اور ہمیشہ بغیر زوال کے ایسا ہی رہے گا۔ میں تیرا وہ بندہ ہوں جس کا عمل کمزور اور سرمایہ امید زیادہ ہے۔ میرے ہاتھ سے تعلق وابستگی کے رشتے جاتے رہے ہیں، مگر وہ رشتہ جسے تیری رحمت نے جوڑ دیا ہے اور امیدوں کے وسیلے بھی ایک ایک کر کے ٹوٹ گئے ہیں۔ مگر تیرے غفور و درگزر کا وسیلہ جس پر سہارا کئے ہوئے ہوں، تیری اطاعت جسے کسی شمار میں لاسکوں، نہ ہونے کے برابر ہے اور وہ معصیت جس میں گرفتار ہوں بہت زیادہ ہے۔ تجھے اپنے کسی بندے کو معاف کر دینا اگرچہ وہ کتنا ہی برا کیوں نہ ہو دشوار نہیں ہے تو پھر مجھے بھی معاف کر دے۔

۲۔ اے اللہ تیرا علم تمام پوشیدہ اعمال پر محیط ہے اور تیرے علم و اطلاع کے آگے ہر مخفی چیز ظاہر و آشکار ہے اور باریک سے باریک چیزیں

بھی تیری نظر سے پوشیدہ نہیں ہیں اور نہ راز ہائے درون پردہ تجھ سے مخفی ہیں۔ تیرا وہ دشمن جس نے میرے بے راہرو ہونے کے سلسلہ میں تجھ سے مہلت مانگی اور تو نے اسے مہلت دی اور مجھے گمراہ کرنے کے لئے روز قیامت تک فرصت طلب کی اور تو نے اسے فرصت دی، مجھ پر غالب آ گیا ہے اور جبکہ میں ہلاک کرنے والے صغیرہ گناہوں اور تباہ کرنے والے کبیرہ گناہوں سے تیرے دامن میں پناہ لینے کے لئے بڑھ رہا تھا اس نے مجھے آگرایا اور جب میں گناہ کا مرتکب ہوا اور اپنی بد اعمالی کی وجہ سے تیری ناراضگی کا مستحق بنا تو اس نے اپنے حیلہ و فریب کی باگ مجھ سے موڑ لی اور اپنے کلمہ کفر کے ساتھ میرے سامنے آ گیا اور مجھ سے بیزاری کا اظہار کیا اور میری جانب سے پیٹھ پھرا کر چل دیا اور مجھے کھلے میدان میں تیرے غضب کے سامنے اکیلا چھوڑ دیا اور تیرے انتقام کی منزل میں مجھے کھینچ تان کر لے آیا اس حالت میں کہ نہ کوئی سفارش کرنے والا تھا جو تجھ سے میری سفارش کرے اور نہ کوئی پناہ دینے والا تھا جو مجھے تیرے عذاب سے ڈھارس دے اور نہ کوئی چار دیوای تھی جو مجھے تیری نگاہوں سے چھپا سکے، اور نہ کوئی پناہ گاہ تھی جہاں تیرے خوف سے پناہ لے سکوں۔

۳۔ اب یہ منزل میرے پناہ مانگنے اور یہ مقام میرے گناہوں کے اعتراف کرنے کا، لہذا ایسا نہ ہو کہ تیرے دامن فضل (کی وسعتیں) میرے لئے تنگ ہو جائیں اور عفو و درگزر مجھ تک پہنچنے ہی نہ پائے اور نہ توبہ گزار بندوں میں سب سے زیادہ ناکام ثابت ہوں اور نہ تیرے پاس امیدیں لے کر آنے والوں میں سب سے زیادہ ناامید رہوں (بارالہا!) مجھے بخش دے اس لئے کہ تو بخشنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

۴۔ اے اللہ! تو نے مجھے (اطاعت کا) حکم دیا مگر میں اسے بجا نہ لایا اور (برے اعمال) سے مجھے روکا مگر ان کا مرتکب ہوتا رہا اور برے خیالات نے جب گناہ کو خوشما کر کے دکھایا تو (تیرے احکام میں) کوتاہی کی۔ میں نہ روزہ رکھنے کی وجہ سے دن کو گواہ بنا سکتا ہوں اور نہ نماز شب کی وجہ سے رات کو اپنی سپر بنا سکتا ہوں اور نہ کسی سنت کو میں نے زندہ کیا ہے کہ اس سے تحسین و ثنا کی توقع کروں سوائے تیرے واجبات کے کہ جو انہیں ضائع کرے وہ بہر حال ہلاک و تباہ ہوگا اور نوافل کے فضل و شرف کی وجہ سے بھی تجھ سے تو سہل نہیں کر سکتا، در صورتیکہ تیرے واجبات کے بہت سے شرائط سے غفلت کرتا رہا اور تیرے احکام کے حدود سے تجاوز کرتا، محارم شریعت کا دامن چاک کرتا رہا اور کبیرہ گناہوں کا مرتکب ہوتا رہا جن کی رسوائیوں سے صرف تیرا دامن عفو رحمت پردہ پوش رہا۔

۵۔ یہ (میرا موقف) اس شخص کا موقف ہے جو تجھ سے شرم و حیا کرتے ہوئے اپنے نفس کو برائیوں سے روکتا ہو، اور اس پر ناراض ہو اور تجھ سے راضی ہو اور تیرے سامنے خوفزدہ دل، خمیدہ گردن اور گناہوں سے بوجھل پیٹھ کے ساتھ امید و بیم کی حالت میں ایستادہ ہو اور تو ان سب سے زیادہ سزاوار ہے جن سے اس نے آس لگائی اور ان سب سے زیادہ حقدار ہے جن سے وہ ہراساں و خائف ہو۔ اے میرے پروردگار! جب یہی حالت میری ہے تو مجھے بھی وہ چیز مرحمت فرما جس کا میں امیدوار ہوں اور اس چیز سے مطمئن کر جس سے خائف ہوں اور اپنی رحمت کے انعام سے مجھ پر احسان فرما۔ اس لئے کہ تو ان تمام لوگوں سے جن سے سوال کیا جاتا ہے زیادہ سخی و کریم ہے۔

۶۔ اے اللہ! جب کہ تو نے مجھے اپنے دامن عفو میں چھپا لیا ہے اور ہمسروں کے سامنے اس دار فنا میں فضل و کرم کا جامہ پہنایا ہے تو دار بقا کی رسوائیوں سے بھی پناہ دے۔ اس مقام پر کہ جہاں مقرب فرشتے، معزز و باوقار پیغمبر، شہید و صالح افراد سب حاضر ہوں گے۔ کچھ تو ہمسائے ہوں گے جن سے میں اپنی برائیوں کو چھپاتا رہا ہوں اور کچھ خویش و اقارب ہوں گے جن سے میں اپنے پوشیدہ کاموں میں میں شرم و حیا کرتا رہا ہوں۔

۷۔ اے میرے پروردگار! میں نے اپنی پردہ پوشی میں ان پر بھروسہ نہیں کیا اور مغفرت کے بارے میں پروردگار! تجھ پر اعتماد کیا ہے اور تو ان تمام لوگوں سے جن پر اعتماد کیا جاتا ہے زیادہ سزاوار اعتماد ہے اور ان سب سے زیادہ عطا کرنے والا ہے جن کی طرف رجوع ہوا جاتا ہے

اور ان سب سے زیادہ مہربان ہے جن سے رحم کی التجا کی جاتی ہے۔ لہذا مجھ پر رحم فرما۔

۸۔ اے اللہ! تو نے مجھے باہم پیوستہ ہڈیوں اور تنگ راہوں والی صلب سے تنگ نائے رحم میں کہ جسے تو نے پردوں میں چھپا رکھا ہے ایک ذلیل پانی (نطفہ) کی صورت میں اتارا جہاں تو مجھے ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف منتقل کرتا رہا، یہاں تک کہ تو نے مجھے اس حد تک پہنچا دیا جہاں میری صورت کی تکمیل ہوگئی۔ پھر مجھ میں اعضاء و جوارح ودیعت کئے۔ جیسا کہ تو نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے کہ (میں) پہلے نطفہ تھا۔ پھر منجمد خون ہوا۔ پھر گوشت کا ایک ٹوٹھرا، پھر ہڈیوں کا ایک ڈھانچہ، پھر ان ہڈیوں پر گوشت کی تہیں چڑھا دیں۔ پھر جیسا تو نے چاہا ایک دوسری طرح کی مخلوق بنا دیا اور جب میں تیری روزی کا محتاج ہوا اور تیرے لطف واحسان کی دستگیری سے بے نیاز نہ رہ سکا تو تو نے اس بچے ہوئے کھانے پانی سے جسے تو نے اس کینر کے لئے جاری کیا تھا، جس کے شکم میں تو نے مجھے ٹھہرا دیا اور جس کے رحم میں مجھے ودیعت کیا تھا، میری روزی کا سر و سامان کر دیا۔ اے میرے پروردگار ان حالات میں اگر تو خود میری تدبیر پر مجھے چھوڑ دیتا یا میری ہی قوت کے حوالے کر دیتا تو تدبیر مجھ سے کنار کش اور قوت مجھ سے دور رہتی۔ مگر تو نے اپنے فضل واحسان سے ایک شفیق ومہربان کی طرح میری پرورش کا اہتمام کیا، جس کا تیرے فضل بے پایاں کی بدولت اس وقت تک سلسلہ جاری ہے کہ نہ تیرے حسن سلوک سے کبھی محروم رہا اور نہ تیرے احسانات میں کبھی تاخیر ہوئی۔ لیکن اس کے باوجود یقین واعتماد قوی نہ ہوا کہ میں صرف اسی کام کے لئے وقف ہو جاتا جو تیرے نزدیک میرے لئے زیادہ سومند ہے۔

۹۔ (اس بے یقینی کا سبب یہ ہے کہ) بدگمانی اور کمزوری، یقین کے سلسلہ میں میری باگ شیطان کے ہاتھ میں ہے، اس لئے میں اس کی بد ہمسائیگی اور اپنے نفس کی فرمانبرداری کا شکوہ کرتا ہوں اور اس کے تسلط سے تیرے دامن میں حفظ و نگہداشت کا طالب ہوں اور تجھ سے عاجزی کے ساتھ التجا کرتا ہوں اور اس کے مکر و فریب کا رخ مجھ سے موڑ دے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری روزی کی آسان سبیل پیدا کر دے۔

۱۰۔ تیرے ہی لئے حمد وستائش ہے کہ تو نے از خود بلند پایہ نعمتیں عطا کیں اور احسان و انعام پر (دل میں) شکر کا القاء کیا۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے لئے روزی کو سہل و آسان کر دے اور جو اندازہ میرے لئے مقرر کیا ہے اس پر قناعت کی توفیق دے اور جو حصہ میرے لئے معین کیا ہے اس پر مجھے راضی کر دے اور جو جسم کام میں آچکا اور جو عمر گزر چکی ہے اسے اپنی اطاعت کی راہ میں محسوب فرما۔ بلاشبہ تو اسباب رزق مہیا کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

۱۱۔ بارالہا! میں اس آگ سے پناہ مانگتا ہوں جس کے ذریعہ تو نے اپنے نافرمانوں کی سخت گرفت کی ہے اور جس سے تو ان لوگوں کو جنہوں تیری رضا و خوشنودی سے رخ موڑ لیا، ڈرایا دھمکایا ہے اور اس آتش جہنم سے پناہ مانگتا ہوں جس میں روشنی کے بجائے اندھیرا، جس کا خفیف لپکا بھی انتہائی تکلیف دہ اور جو کوسوں دور ہونے کے باوجود (گرمی و تپش کے لحاظ سے) قریب ہے اور اس آگ سے پناہ مانگتا ہوں جو آپس میں ایک دوسرے کو کھا لیتی ہے اور ایک دوسرے پر حملہ آور ہوتی ہے اور اس آگ سے پناہ مانگتا ہوں جو ہڈیوں کو خاکستر کر دے گی اور دوزخیوں کو کھولتا ہوا پانی پلائے گی اور اس آگ سے کہ جو اس کے آگے گڑ گڑائے گا، اس پر ترس نہیں کھائے گی اور جو اس سے رحم کی التجا کرے گا اس پر رحم نہیں کرے گی اور جو اس کے سامنے فروتنی کرے گا اور خود کو اس کے حوالے کر دے گا اس پر کسی طرح کی تخفیف کا اسے اختیار نہیں ہوگا۔ وہ دردناک عذاب اور شدید عقاب کی شعلہ سامانیوں کے ساتھ اپنے رہنے والوں کا سامنا کرے گی۔ (بارالہا) میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں جہنم کے بچھوؤں سے جن کے منہ کھلے ہوئے ہوں گے اور ان سانپوں سے جو دانتوں کو پیس پیس کر پھنکار رہے ہوں گے اور اس کے کھولتے ہوئے پانی سے جو انتڑیوں اور دلوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا اور (سینوں کو چیر کر) دلوں کو نکال لے گا۔ خدایا! میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں ان

باتوں کی جو اس آگ سے دور کریں، اور اسے پیچھے ہٹا دیں۔

۱۲۔ خداوند! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی رحمت فراواں کے ذریعہ اس آگ سے پناہ دے اور حسن درگزر سے کام لیتے ہوئے میری لغزشوں کو معاف کر دے اور مجھے محروم و ناکام نہ کر۔ اے پناہ دینے والوں میں سب سے بہتر پناہ دینے والے خدا یا تو سختی و مصیبت سے بچاتا اور اچھی نعتیں عطا کرتا اور جو چاہے وہ کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۱۳۔ اے اللہ! جب بھی نیکو کاروں کا ذکر آئے تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور جب تک شب و روز کے آنے جانے کا سلسلہ قائم رہے تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما۔ ایسی رحمت جس کا ذخیرہ ختم نہ ہو اور جس کی گنتی شمار نہ ہو سکے۔ ایسی رحمت جو فضائے عالم کو پر کر دے اور زمین و آسمان کو بھر دے۔ خدا ان پر رحمت نازل کرے اس حد تک کہ وہ خوشنود ہو جائیں اور خوشنودی کے بعد بھی ان پر اور ان کی آل رحمت نازل کرتا رہے۔ ایسی رحمت جس کی نہ کوئی حد ہو اور نہ کوئی انتہا۔ اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

urdu.duas.org